نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartmen

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے بارشوں میں کپاس کی فصل کے تحفظ بارے حکمت عملی جاری کردی

لاہور13 جولائی 2021:(   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کپاس کی فصل کیلئے مناسب وقت پر بارش مفید ثابت ہوتی ہے لیکن ضرورت سے زیادہ بارشوں سے فصل پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں اور پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے۔اپریل میں کاشتہ کپاس اس وقت بھرپور پھول ڈوڈی لے رہی ہے۔اس نازک مرحلہ پر فصل کی نگہداشت بہت ضروری ہے۔کاشتکار ریڈیو،ٹیلیوژن ،اخبارات اور سوشل میڈیا کے ذریعے موسمی پیش گوئی کے متعلق آگاہی حاصل کریں اور اسے مدنظر رکھتے ہوئے کاشتکاری امور سرانجام دیں۔زیادہ بارشوں کی صورت میں کپاس کے پودوں میں غیر ضروری بڑھوتری عمل میں آتی ہے جسکی بدولت کھیتوں میں جڑی بوٹیاں زیادہ ہوجاتی ہیں اور نقصان دہ کیڑوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔اگر بارش کا پانی کھیتوں میں 24 گھنٹے سے زیادہ کھڑا رہے تو پودوں کی بڑھوتری رک جاتی ہے اور 48 گھنٹے بعد پودے مرجھانا شروع ہوجاتے ہیں۔کھڑے پانی میں پودوں کیلئے غذائی عناصر کا حصول بھی ناممکن ہوجاتا ہے کیونکہ خوراکی اجزاء پودے کی جڑوں سے زیادہ نیچے چلے جاتے ہیں جس سے پودے خوراکی اجزا کی کمی کا شکار ہوجاتے ہیں اور ضیائی تالیف کا عمل انتہائی سست ہوجاتا ہے۔آکسیجن کی کمی کی وجہ سے پودے مرجھانا اور بالآخر مرنا شروع ہوجاتے ہیں فصل میں گوڈی وغیرہ نہ کرنے کی صورت میں جڑی بوٹیوں کی بہتات ہوجاتی ہے اور اُن کو کنٹرول کرنا مشکل ہوجاتا ہے علاوہ ازیں معمول کے سپرے بھی متاثر ہونے کی وجہ سے ضرر رساں کیڑوں کا حملہ بھی شدت اختیار کرسکتا ہے۔اگر ایسی صورت حال کا سامنا کرنا پڑے تو کپاس کی فصل سے فوری طور پر پیٹر انجن سے بارش کا پانی نکال دیں اور مختلف خوراکی اجزاء مثلاً یوریا، بوران اور زنک وغیرہ کا فولیئر سپرے کریں۔اسی طرح ضرر رساں کیڑوں کے انسداد کے لیے پاور سپریئر مشین کے ذریعے ضرر رساں کیڑوں کے خلاف زہروں کا سپرے کرنا چاہیے اگر بارش کا پانی نکالنے کا کوئی اور حل نہ ہو تو ایسی صورت میں تمام کھیتوں کا پانی ایسے کھیت میں جو باقی کھیتوں سے نسبتاً نیچا ہو تو اُس میں نکال دیں۔اگر بارشیں زیادہ ہوں تو کھیت کے کناروں کے ساتھ ایک گہری نالی بنادیں تاکہ بارش کا وافر پانی اس نالی کے ذریعے کھیت سے باہر نکل سکے بعدازاں اس پانی کو بڑے کھال میں ڈال کر دھان یا کماد کے کھیت کو لگائیں۔اگر کھیت سے پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو کھیت کے دونوں کناروں پر تقریباً 10 فٹ لمبے 6 فٹ چوڑے اور 5 فٹ گہرے دو گڑھے بنادیں تاکہ کھیت سے بارش کے وافر پانی کو ان گڑھوں میں جمع کیا جاسکے۔بارش ہونے کے دو یا تین دن بعد کپاس کے کھیت میں دو فیصد یوریا کا محلول بنا کر سپرے کریں اور وتر آنے پر ایک بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کریں تاکہ نائٹروجن کی کمی کو پورا کیا جاسکے علاوہ ازیں وتر آنے پر گوڈی کریں یا ہل چلائیں

☆☆☆☆